"تعاون کے ذریعے خوشحالی"

وزارت تعاون اہم اقدامات
(14 جون 2021ء - 6 جولائی 2023ء)

(الف) پرائمری کوآپریٹو سوسائٹیوں کی معاشی مضبوطی

1. پی اے سی ایس کو کثیر المقاصد بنانے کے لئے ماڈل ضمنی قوانین

مرکز کے زیر انتظام علاقوں /تمام ریاستوں پی اے سی ایس کے لئے ماڈل بائی لاز تیار کیے گئے تھے۔ قومی فیڈریشنوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کے بعد وزارت تعاون کے ذریعہ اور 05، لیمپس کی آمدنی کے ذرائع میں اضافہ /کو جاری کیا گیا تھا۔ اس سے پی اے سی ایس 2023جنوری سے زائد نئے شعبوں میں روزگار کے نئے 25ہوگا اور ڈیری، ماہی گیری، اسٹوریج وغیرہ جیسے مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعہ اپنایا گیا ہے /ریاستوں 23مواقع پیدا ہوں گے۔ اب تک انہیں اور دیگر ریاستوں میں اپنانے کا کام جاری ہے۔

2. کمپیوٹرائزیشن کے ذریعے پی اے سی ایس کی مضبوطی

/فعال پی اے سی ایس 63,000 ایک ہی نیشنل سافٹ ویئر نیٹ ورک کے ذریعے نابارڈ کے ساتھ کل مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے کل 4ریاستوں اور 24لیمپس کو منسلک کیا جارہا ہے۔ اب تک پی اے سی ایس کی کمپیوٹرائزیشن کی تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ اس کے لئے مرکزی حکومت 58,383 437.17نے ہارڈ ویئر کی خریداری ، ڈیجیٹلائزیشن اور سپورٹ سسٹم قائم کرنے کے لئے ریاستوں کو کل کروڑ روپے جاری کئے ہیں۔ نیشنل انٹیگریٹڈ سافٹ ویئر نابارڈ نے تیار کیا ہے۔ کمپیوٹرائزیشن ہارڈ ویئر کی خریداری اور سسٹم انٹیگریٹر کو حتمی شکل دینے کے بعد شروع ہوگی۔
اس اقدام سے پی اے سی ایس میں کارکردگی اور شفافیت میں اضافہ ہوگا۔ .ریاستوں

3. لاکھ 2)فشریز کوآپریٹو سوسائٹیز /ڈیری /گاؤں میں کثیر المقاصد پی اے سی ایس /ہر پنچایت کا قیام (نئی سوسائٹیوں

/سالوں میں پنچایتوں 5کو کابینہ کے ذریعہ منظور کی گئی اس اسکیم میں اگلے 2023فروری، 15 فشریز کوآپریٹو سوسائٹیوں کے قیام کا /ڈیری /لاکھ نئی کثیر المقاصد پی اے سی ایس 2گاؤوں میں ہدف ہے۔ اس کے تحت حکومت ہند کی مختلف اسکیموں کو پرائمری کوآپریٹو سوسائٹیوں کی سطح پر اس اسکیم کے نفاذ کے لئے بین وزارتی کمیٹی، قومی سطح کی کوآرڈینیشن کمیٹی، یکجا کیا جائے گا۔ ریاستی سطح کی کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کمیٹیاں اور ضلعی سطح کی کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔ وزارت کی جانب سے تمام ریاستوں کے ساتھ میٹنگیں کی جا رہی ہیں۔ نئی سوسائٹیوں کے قیام سے متعلق ایکشن پلان نابارڈ، این ڈی ڈی بی اور این ایف ڈی بی نے تیار کیا ہے اور اس پلان پر پہلے ہی کام شروع ہوچکا ہے۔

4. غذائی تحفظ کو کوآپریٹو سیکٹر میں دنیا کا سب سے بڑا ڈی سینٹرلائزڈ اناج اسٹوریج پروگرام یقینی بنانا

کو کابینہ کی جانب سے منظور کی گئی اس اسکیم کے تحت مختلف قسم کے زرعی 2023مئی 31 انفراسٹرکچر جیسے گودام، کسٹم ہائرنگ سینٹرز، پروسیسنگ یونٹس، فیئر پرائس شاپس وغیرہ شامل ہیں۔ پی اے سی ایس کی سطح پر حکومت ہند کی مختلف اسکیموں کے یکجا ہونے سے تشکیل دی جائے گی۔ یہ اسکیم ملک کی غذائی سلامتی کو یقینی بنائے گی، اناج کے ضیاع کو کم کرے گی، کسانوں کو ان کی پیداوار کے لئے بہتر قیمت دے گی اور پی اے سی ایس کی سطح پر ہی مختلف زرعی ضروریات کو اس اسکیم پر عمل درآمد ریاستوں کے تعاون سے ایک پائلٹ پروجیکٹ کے ذریعے شروع پورا کرے گی۔

کیا جارہا ہے اور اس میں بین وزارتی کمیٹی، قومی سطح کی کوآرڈینیشن کمیٹی، ریاستی سطح کی کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کمیٹی اور ضلع سطح کی کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کمیٹی کے ذریعہ تعاون کیا جائے گا۔

5. (سی ایس سی)ای سروسز تک بہتر رسائی کے لئے پی اے سی ایس کو کامن سروس سینٹرز کے طور پر نامزد کیا گیا ہے

پی اے سی ایس کے ذریعے سی ایس سی خدمات فراہم کرنے کے لئے وزارت تعاون، وزارت الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی، نابارڈ اور سی ایس سی ای گورننس سروسز انڈیا لمیٹڈ کے درمیان 02.02.2023 کو مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے ہیں، جس کے بعد اب سی ایس سی کے ذریعہ فراہم کی جانے والی 300 سے زیادہ ای -سے 15,000 خدمات پی اے سی ایس کے ذریعہ بھی فراہم کی جائیں گی۔ اب تک سے زیادہ پی اے سی ایس کو سی ایس سی کے طور پر شامل کیا گیا ہے اور دیگر پی اے سی ایس کی آن بورڈنگ پر بھی کام جاری ہے۔ ایس پی وی اور نابارڈ -جہاز میں سوار پی اے سی ایس کو سی ایس سی کے ذریعہ تربیت بھی فراہم کی جارہی ہے۔

6. (ایف پی اوز)پی اے سی ایس کے ذریعہ نئی کسان پروڈیوسر تنظیموں کی تشکیل ایف پی او سکیم کے تحت 1100 اضافی ایف پی اوز مختص کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ (این سی ڈی سی)کوآپریٹو سیکٹر میں نیشنل کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن - اب پی اے سی ایس ایف پی او کے طور پر زراعت سے متعلق دیگر معاشی سرگرمیاں انجام دے سکے گا۔ یہ اقدام کوآپریٹو سوسائٹیوں کے ممبروں کو ان کی پیداوار کے لئے منصفانہ اور منافع بخش قیمت حاصل کرنے کے لئے ضروری مارکیٹ رابطہ فراہم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔

7. ایل پی جی ڈسٹری بیوٹر شپ کے لئے پی اے سی ایس کی اہلیت

وزارت پٹرولیم پی اے سی ایس کو ایل پی جی ڈسٹری بیوٹر شپ کے اہل بنانے کے لیے قواعد میں ترمیم کر رہی ہے جس کے بعد پی اے سی ایس بھی ایل پی جی تقسیم کرسکے گا۔ اس سے پی اے سی ایس کو اپنی معاشی سرگرمیوں کو بڑھانے اور دیہی علاقوں میں روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کا آپشن ملے گا۔

8. پی اے سی ایس کے ذریعہ چلائے جانے والے بلک کنزیومر پٹرول پمپ کو تبدیل کرنے کی اجازت دکان

پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت نے موجودہ بلک کنزیومر لائسنس یافتہ پی اے سی ایس کو خوردہ دکانوں میں تبدیل کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ نئے پیٹرول پمپ ڈیلر شپ کیلئے پی اے سی ایس کو بھی ترجیح دی جائے گی۔ ان شقوں سے پی اے سی ایس کے منافع میں اضافہ ہوگا اور دیہی علاقوں میں روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

9. دیہی سطح پر جنرک ادویات تک رسائی کے لئے پی اے سی ایس کو جن اوشدھی مرکز کے طور پر نامزد کیا گیا

06 جون، 2023 کو وزیر داخلہ و تعاون کی صدارت میں کیمیکلز اور فرٹیلائزر کے وزیر کے ساتھ منعقدہ ایک میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ اگست 2023 تک 1000 جن اوشدھی کیندر اور دسمبر 2023 تک 2000 جن اوشدھی کیندر کھولے جائیں گے۔ اس اقدام سے عام آدمی کو سستی جنرک ادویات دستیاب ہوں گی۔

بلاک کی سطح اور پی اے سی ایس کو روزگار کے اضافی مواقع ملیں گے۔ دلچسپی رکھنے والے پی اے سی ایس کی شناخت کی جانی چاہئے اور ریاستی حکومت کے ذریعہ آن لائن درخواست دینے کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے۔ /گاؤں

10. کھاد کی تقسیم کے مرکز کے طور پر پی اے سی ایس

06 جون، 2023 کو وزیر داخلہ کی صدارت اور کیمیکلز کے وزیر کے ساتھ تعاون کی صدارت میں منعقدہ ایک میٹنگ میں، پی اے سی ایس کو کھاد خوردہ فروشوں، پردھان منتری کسان سمریدھی کیندر (پی ایم کے ایس کے) اور کھادوں اور حشرہ کش دواؤں کے چھڑکاؤ کے لئے ڈرون انٹرپرینیور کے طور پر کام کرنے کے قابل بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان ڈرونز کو پراپرٹی سروے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس اقدام سے کسانوں کو پی اے سی ایس کی سطح پر کھاد کی دستیابی کو یقینی بنایا جاسکے گا اور پی اے سی ایس میں کاروبار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

11. پی ایم کسم اسکیم کی ہم آہنگی -پی اے سی ایس کی سطح پر

13 کروڑ کسان ممبروں سے ہے، کو پی اے سی ایس کے ڈھانچے اور رسائی، جس کا براہ راست تعلق پنچایت کی سطح پر ڈی سینٹرلائزڈ سولر پاور پلانٹس کے قیام کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کے ساتھ پی اے سی ایس سے جڑے کسان زرعی ڈیزل پمپس کو سولر ایگریکلچرل واٹر پمپس سے بدل سکتے ہیں اور اپنی زمین کے احاطے میں فوٹو وولٹک ماڈیول نصب کرکے اپنی توانائی کی حفاظت کو یقینی بنا سکتے ہیں، اس طرح اس اسکیم کی رسائی کو آخری میل تک بڑھا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، پی اے سی ایس اور اس کے رکن کسانوں کو آمدنی کے متبادل ذرائع ملیں گے۔ وزارت تعاون کی جانب سے ایک کانسیپٹ نوٹ تیار کیا گیا ہے اور اس موضوع پر ایم این آر ای کو بھیجا گیا ہے اور سکریٹری (تعاون) نئی اور قابل تجدید توانائی کے وزیر کو اس کی عزت مآب کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی ہے۔ تجویز پر غور کیا گیا ہے۔

کوآپریٹو سوسائٹیوں کے لئے انکم ٹیکس قانون میں راحت (ب)

12. کوآپریٹو سوسائٹیوں کے لئے انکم ٹیکس پر سرچارج میں کمی

ایک کروڑ سے 10 کروڑ روپے تک کی آمدنی والی کوآپریٹو سوسائٹیوں کے لئے انکم ٹیکس پر سرچارج 12 فیصد سے کم کرکے 7 فیصد کردیا گیا ہے۔ اس سے کوآپریٹو سوسائٹیوں پر انکم ٹیکس کا بوجھ کم ہوگا اور ممبران کے فائدے کے لئے کام کرنے کے لئے سوسائٹیوں کے پاس زیادہ سرمایہ دستیاب ہوگا۔

13. کوآپریٹو سوسائٹیوں پر کم از کم متبادل ٹیکس (ایم اے ٹی) میں کمی

کوآپریٹو سوسائٹیوں کے لئے کم از کم متبادل ٹیکس کی شرح 18.5 فیصد سے کم کرکے 15 فیصد کردی گئی ہے۔ اس شق کے ساتھ، اب اس سلسلے میں کوآپریٹو سوسائٹیوں اور کمپنیوں کے درمیان مساوات ہے۔ اس سے کوآپریٹو سوسائٹیوں کو تقویت ملے گی اور کوآپریٹو سیکٹر میں وسعت آئے گی۔

14. پی اے سی ایس اور پی سی اے آر ڈی بی کی جانب سے کیش ڈپازٹ اور کیش لون کی حد میں اضافہ

پی اے سی ایس اور پرائمری کوآپریٹو کے ذریعہ نقد جمع اور نقد قرضوں کی حد 20 ہزار روپے سے بڑھا کر 2 لاکھ روپے فی ممبر کردیا گیا ہے۔ یہ شق ان کی سرگرمیوں میں سہولت فراہم کرے گی، ان کے کاروبار میں اضافہ کرے گی اور سوسائٹیوں کے ارکان کو فائدہ پہنچائے گی۔

15. نئی مینوفیکچرنگ کوآپریٹو سوسائٹیوں کے لئے ٹیکس میں کٹوتی

31 مارچ 2024 تک مینوفیکچرنگ آپریشن شروع کرنے والی نئی مینوفیکچرنگ کوآپریٹو سوسائٹیوں پر 15 فیصد کی شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا جبکہ موجودہ ٹیکس کی شرح 30 فیصد تک ہے۔ اس شق کے ساتھ، اب اس سلسلے میں کوآپریٹو سوسائٹیوں اور کمپنیوں کے درمیان مساوات ہے۔ اس سے مینوفیکچرنگ سیکٹر میں نئی کوآپریٹو سوسائٹیوں کی تشکیل کی حوصلہ افزائی ہوگی۔

16. نقد رقم نکالنے میں ذریعہ پر ٹیکس کٹوتی (ٹی ڈی ایس) کی حد میں اضافہ مرکزی بجٹ 2023-24 کے ذریعہ کوآپریٹو سوسائٹیوں کی ذریعہ پر ٹیکس کٹوتی کے بغیر نقد رقم نکالنے کی حد کو ایک کروڑ روپے سے بڑھا کر 3 کروڑ روپے سالانہ کردیا گیا ہے۔ اس شق سے کوآپریٹو سوسائٹیوں کے

کی بچت ہوگی ، جسے وہ اپنے ممبروں کے فائدے کے لئے (ٹی ڈی ایس)لئے ذریعہ پر ٹیکس کٹوتی کام کرنے کے لئے استعمال کرسکیں گے۔

17. **ایس ٹی کے تحت نقد لین دین میں راحت** کوآپریٹو سوسائٹیوں **269انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ** سمجھا اور پورے سال میں اس ڈسٹری 'ون ایونٹ'کو 'کنٹریکٹ'نے پہلے اپنے ڈسٹری بیوٹرز کے ساتھ بیوٹر کے ساتھ ہونے والے تمام لین دین میں اگر نقد رسید دو لاکھ روپے سے زیادہ تھی تو اسے قابل انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ نے ایک ٹیکس سمجھا جاتا تھا اور اس پر انکم ٹیکس جرمانہ عائد کیا جاتا تھا۔ سرکلر جاری کیا ہے جس میں واضح کیا گیا ہے کہ اب کوآپریٹو سوسائٹیوں کی جانب سے ان کے ڈسٹری اس وضاحت کے ساتھ کوآپریٹو نہیں مانا جائے گا۔ 'ایونٹ'کو 'معاہدے'بیوٹرز کے ساتھ کیے گئے لاکھ سے زیادہ کے ہر نقد لین دین پر الگ سے 2سوسائٹیوں کی جانب سے اپنے ڈسٹری بیوٹر کے ساتھ اس کے ساتھ ہی ریاستی اور ضلعی غور کیا جائے گا، تاکہ ان پر انکم ٹیکس جرمانہ عائد نہ کیا جائے۔ دودھ یونینیں اب بینک کی تعطیلات کے دوران اپنے ڈسٹری بیوٹرز سے نقد ادائیگی حاصل کرکے ممبر دودھ پروڈیوسروں کو نقد ادائیگی کرسکیں گی۔

کوآپریٹو بینکوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ (ج)

18. اب اپنے کاروبار کو وسعت دینے کے لئے نئی شاخیں کھول سکیں (یو سی بی)اربن کوآپریٹو بینک گے۔

19. یو سی بیز کمرشل بینکوں کی طرح واجب الادا قرضوں کی ون ٹائم سیٹلمنٹ بھی کرسکیں گے۔

20. اہداف کے حصول کے لیے اضافی (پی ایس ایل)یوسی بیز کو دیئے گئے ترجیحی سیکٹر لینڈنگ وقت دیا گیا ہے۔

21. یو سی بی کے ساتھ باقاعدگی سے بات چیت کے لئے آر بی آئی میں ایک نوڈل افسر مقرر کیا گیا ہے۔

22. آر بی آئی نے یو سی بی کو اپنے صارفین کو گھر گھر بینکنگ خدمات فراہم کرنے کی اجازت دی ہے۔

23. آر بی آئی نے دیہی اور شہری کوآپریٹو بینکوں کے لئے انفرادی ہاؤسنگ قرض کی حد کو دوگنا سے زیادہ کر دیا ہے۔

24. رہائشی ہاؤسنگ سیکٹر کو قرض دے سکیں گے ، –دیہی کوآپریٹو بینک اب کمرشل رئیل اسٹیٹ جس سے ان کے کاروبار میں تنوع آئے گا۔

25. کے [ایم ایل آئی]کوآپریٹو بینکوں کو سی جی ٹی ایم ایس ای کے ممبر قرض دینے والے اداروں فیصد 85طور پر شامل کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ اب ممبر کوآپریٹو بینک دیئے گئے قرضوں پر تک رسک کوریج کا فائدہ اٹھا سکیں گے۔ اس کے ساتھ ہی کوآپریٹو سیکٹر کے کاروباری ادارے کروڑ روپے تک کے ضمانت کے بغیر قرض حاصل کرسکیں گے۔ 5بھی اب کوآپریٹو بینکوں سے

26. سے جوڑنے کے لئے لائسنس (اے ای پی ایس) 'آدھار قابل ادائیگی نظام'کوآپریٹو بینکوں کو جدید فیس کو لین دین کی تعداد سے جوڑ کر کم کردیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کوآپریٹو مالیاتی ادارے بھی پری پروڈکشن مرحلے کے پہلے تین ماہ تک یہ سہولت مفت حاصل کرسکیں گے۔ اس کے ساتھ ہی اب کسان اپنے فنگر پرنٹس سے اپنے گھر بیٹھے بینکنگ کی سہولت حاصل کرسکیں گے۔

کوآپریٹو شوگر ملز کی بحالی (د)

27. کوآپریٹو شوگر ملز کو انکم ٹیکس سے ریلیف

کوآپریٹو شوگر ملز کو کسانوں کو گنے کی زیادہ قیمت کی ادائیگی پر مناسب اور منافع بخش قیمت یا ریاست کی تجویز کردہ قیمت تک اضافی انکم ٹیکس ادا نہیں کرنا پڑے گا۔ اس شق سے اب کوآپریٹو شوگر ملز اپنے ممبران کو گنے کی زیادہ قیمت دے سکیں گی اور انہیں اس زیادہ اخراجات پر انکم ٹیکس کٹوتی ملے گی۔

28. کوآپریٹو شوگر ملز کے انکم ٹیکس سے متعلق دہائیوں پرانے زیر التوا مسائل حل

کے ذریعے یہ اہتمام کیا گیا ہے کہ کوآپریٹو شوگر ملز کے ذریعہ گنے کے 2023-24مرکزی بجٹ کاشتکاروں کو کی گئی ادائیگی تخمینہ سال سے پہلے کی جائے۔

کروڑ 10,000کو اخراجات کے طور پر دعوی کرنے کی اجازت ہوگی۔ اس سے وہ تقریبا 2016-17 روپے کی راحت حاصل کرسکیں گے، اس طرح دہائیوں سے زیر التوا انکم ٹیکس کے مسائل حل ہوجائیں گے۔

29. کروڑ روپے 10,000کوآپریٹو شوگر ملز کو مضبوط بنانے کے لئے این سی ڈی سی کے ذریعے کی قرض اسکیم

وزارت تعاون نے کوآپریٹو شوگر ملز کی مضبوطی کے لئے این سی ڈی سی کو گرانٹ ان ایڈ کے نام کے 2023-24اور 2022-23سے ایک نئی اسکیم شروع کی ہے جس کے تحت حکومت ہند مالی سال کروڑ روپے کی گرانٹ دے گی۔ این سی ڈی سی اس گرانٹ کا استعمال 1000دوران این سی ڈی سی کو کروڑ روپے تک کا قرض فراہم کرنے کے لئے کرے گا، جسے وہ 10,000کوآپریٹو شوگر ملز کو

ایتھنول پلانٹس لگانے یا کوجنریشن پلانٹس لگانے یا ورکنگ کیپیٹل یا تینوں مقاصد کے لئے استعمال کرسکیں گے۔

30. کوآپریٹو شوگر ملز کو ایتھنول کی خریداری اور کوجن پاور پلانٹس کے قیام میں ترجیح

کے تحت وزارت پٹرولیم کے ذریعہ ایتھنول (ای بی پی)کوآپریٹو شوگر ملز کو ایتھنول بلینڈنگ پروگرام کی خریداری کے لئے نجی کمپنیوں کے برابر رکھا جائے گا۔ گنے کے باغات سے کوجنریشن پاور پلانٹس لگانے کا بھی منصوبہ ہے۔ ان اقدامات سے کوآپریٹو شوگر ملز کے کاروبار میں وسعت آئے گی اور نتیجتا ان کے منافع میں بھی اضافہ ہوگا۔

قومی سطح پر تین نئی ملٹی اسٹیٹ سوسائٹیاں (ای)

31. نئی قومی سطح کی ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹی برائے برآمدات

ء کے تحت کوآپریٹو سیکٹر سے برآمدات کو فروغ دینے کے 2002ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ لئے ایک نئی نیشنل کوآپریٹو ایکسپورٹ لمیٹڈ کو امبریلا آرگنائزیشن کے طور پر قائم کیا گیا ہے۔ پرائمری سے لے کر قومی سطح تک کوآپریٹو سوسائٹیز بشمول ضلع، ریاستی، قومی سطح کی فیڈریشنز اور ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز اس کی ممبر بن سکتی ہیں۔ اس سوسائٹی کے ذریعے کسانوں کی مصنوعات کی برآمد میں آسانی ہوگی اور کاشتکاروں کو ان کی مصنوعات کی بہتر قیمت ملے گی۔

32. تصدیق شدہ بیجوں کے لئے نئی قومی سطح کی ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹی

کے تحت، ایک ہی برانڈ نام کے تحت بہتر بیجوں کی کاشت، 2002ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، پیداوار اور تقسیم کے لئے ایک نئی بھارتیہ بیج کوآپریٹو سمیتی لمیٹڈ کو ایک چھتری تنظیم کے طور پر قائم کیا گیا ہے۔ ریاستوں/ پرائمری، ضلع، ریاستی)مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی کوآپریٹو سوسائٹیاں اس کے ممبر بن سکتی ہیں۔ یہ سوسائٹی کسانوں کو بہتر بیجوں کی دستیابی میں اضافہ کرے گی، (سطح فصلوں کی پیداوار میں اضافہ کرے گی اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرے گی۔

33. نامیاتی کاشتکاری کے لئے نئی قومی سطح کی ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹی

کے تحت ایک امبریلا 2002نیشنل کوآپریٹو آرگینیکس لمیٹڈ کو ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، آرگنائزیشن کے طور پر قائم کیا گیا ہے جو مصدقہ اور مستند نامیاتی مصنوعات کی پیداوار، تقسیم اور مارکیٹنگ کے لئے کام کرے گا۔ پرائمری سے قومی سطح کی کوآپریٹو سوسائٹیز بشمول ضلع، ریاستی، (ایف پی اوز)قومی سطح کی فیڈریشنز، ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز اور کسان پروڈیوسر آرگنائزیشنز

اس کے ممبر بن سکتے ہیں۔ اس سے نامیاتی مصنوعات کی پیداوار میں اضافہ ہوگا اور کسانوں کے منافع میں اضافہ ہوگا۔

کوآپریٹو سیکٹر میں تعلیم و تربیت (ف)

34. دنیا کی سب سے بڑی کوآپریٹو یونیورسٹی کا قیام

تعلیم، تربیت، مشاورت، نیشنل کوآپریٹو یونیورسٹی فار کوآپریٹو کے قیام کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے یہ یونیورسٹی تربیت یافتہ افرادی قوت کی پائیدار، مناسب اور معیاری فراہمی کو یقینی .تحقیق اور ترقی بنائے گی اور موجودہ عملے کی استعداد کار بڑھانے کے لئے کام کرے گی۔ یہ یونیورسٹی کوآپریٹو سیکٹر میں اپنی نوعیت کی پہلی خصوصی یونیورسٹی ہوگی۔

35. کوآپریٹو تعلیم و تربیت کی نئی اسکیم

کوآپریٹو سوسائٹیوں کو ایک مضبوط معاشی ادارہ بنانے، کوآپریٹو تحریک کو وسیع اور مضبوط بنانے، وی اے ایم این آئی سی او ایم، این سی سی ٹی اور جے سی ٹی سی کی فیکلٹی کی استعداد کار بڑھانے، کوآپریٹو سوسائٹیز کے اہم شعبوں پر معیاری تحقیق اور مطالعہ کو فروغ دینے وغیرہ کے لئے اس اسکیم کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں اسٹیک ہولڈرز سے ابتدائی مشاورت کی جارہی ہے اور آئندہ تین ماہ میں اسکیم کی تشکیل کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

36. این سی سی ٹی کے ذریعے تربیت اور آگاہی کا فروغ

، وزارت تعاون کے تحت ایک خود مختار سوسائٹی، (این سی سی ٹی)نیشنل کونسل فار کوآپریٹو ٹریننگ ملک بھر میں کوآپریٹو سوسائٹیوں کے اہلکاروں، ممبروں اور بورڈ ممبروں کے لئے کوآپریٹو تعلیم اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے کوآپریٹو /تربیت کے پروگراموں کا اہتمام کرتی ہے، جس میں ریاستوں ذیلی تربیتی اداروں کے ذریعہ ان 20محکموں کے اہلکار بھی شامل ہیں۔ یہ ملک بھر میں پھیلے اپنے ویکنتھ مہتا نیشنل انسٹی ٹیوٹ)پروگراموں کا انعقاد کرتا ہے ، جن میں سے وی اے ایم این آئی سی او ایم ریاستی سطح کے اور پانچ 14ایک قومی سطح کا ادارہ ہے۔ اس کے علاوہ (آف کوآپریٹو مینجمنٹ میں ملک بھر میں کوآپریٹو شرکاء، 2022-23علاقائی سطح کے ادارے ہیں۔ این سی سی ٹی نے سال تربیتی 3287تربیتی پروگراموں کے ہدف کے مقابلے میں 1740کارکنوں اور پیشہ ور افراد کے لئے شرکاء کو 2،01،507پروگراموں کا انعقاد کیا۔ اس کے علاوہ، اس مدت کے دوران، کونسل نے تقریبا شرکاء سے پانچ گنا زیادہ ہے 43،500تربیت فراہم کی، جو طے شدہ.

این سی سی ٹی کے ذریعہ کوآپریٹو سوسائٹیوں کے لئے مقامی زبانوں میں پیشہ ورانہ ترقیاتی منصوبے تیار کیے جارہے ہیں۔ (موجودہ ڈی پی آر کی بنیاد پر)

کوآپریٹو ڈیٹا بیس قومی نیا اور پالیسی تعاون قومی نیا (جی)

37. نئی قومی تعاون پالیسی کی تشکیل

سابق مرکزی وزیر جناب سریش پربھو کی قیادت میں مختلف ریاستوں اور ملک بھر کے ماہرین اور ارکان پر مشتمل ایک کثیر الجہتی اور قومی سطح کی کمیٹی تشکیل دی گئی 49اسٹیک ہولڈرز پر مشتمل کے تصور کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایک نئی تعاون پالیسی 'تعاون کے ذریعے خوشحالی'ہے جو اجلاس ہو چکے ہیں جس کے دوران اسٹیک ہولڈرز کے 9تشکیل دے گی۔ اب تک ایکسپرٹ کمیٹی کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور نئی قومی تعاون پالیسی جلد تیار ہونے کی توقع ہے۔

38. نیا نیشنل کوآپریٹو ڈیٹا بیس

ریاستی حکومتوں کی مدد سے وزارت تعاون کے ذریعہ ایک جامع ، مستند اور تازہ ترین نیشنل کوآپریٹو ڈیٹا بیس تیار کرنے کا کام مرحلہ وار طریقے سے کیا جارہا ہے۔ پہلے مرحلے کے تحت پی اے سی کو مکمل 2023فروری 28لاکھ سوسائٹیوں کی نقشہ سازی 2.64ایس، ڈیری اور ماہی گیری کی تقریبا کی گئی ہے۔ دوسرے مرحلے میں نیشنل کوآپریٹو سوسائٹیز اور فیڈریشنز کی میپنگ کی گئی ہے۔ تیسرے لاکھ کوآپریٹو سوسائٹیوں کو ڈیٹا بیس میں شامل کیا 5.8مرحلے کے تحت دیگر تمام شعبوں کی تقریبا تک مکمل کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ 2023جارہا ہے جسے جون

کے طور پر شامل کرنا 'خریدار'کوآپریٹو سوسائٹیوں کو جی ای ایم پورٹل پر (ج)

39. مرکزی کابینہ نے کوآپریٹو سوسائٹیوں کو رجسٹرڈ کرنے کی منظوری دے دی ہے

کوآپریٹو سوسائٹیاں اب جی .2022سینٹ جون، 'خریدار'پر (جی ای ایم)کو گورنمنٹ ای مارکیٹ پلیس 1 خدمات فراہم /لاکھ مستند فروخت کنندگان 60ای ایم کے ایک پلیٹ فارم پر ملک بھر میں دستیاب تقریبا کنندگان سے خرید سکیں گی۔ اب تک ۵۵۰ سے زیادہ کوآپریٹو سوسائٹیوں کو جی ای ایم پورٹل پر خریداروں کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔

مزید برآں، کوآپریٹو سوسائٹیوں کو بھی جی ای ایم پر فروخت کنندگان کے طور پر رجسٹر کرنے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔

کوآپریٹو سوسائٹیوں کے لئے **.40** **کی توسیع (این سی ڈی سی)نیشنل کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن (i)**

نئی اسکیمیں این سی ڈی سی کے ذریعہ مختلف شعبوں میں شروع کی گئی ہیں جیسے سیلف ہیلپ گروپوں ؛ ڈیری 'درگھوادھی کرشک سہکار'۔ طویل مدتی زرعی قرض کے لئے 'سوہیم شکتی سہکار'کے لئے -2022وغیرہ۔ مالی سال 'نندنی سہکار'اور خواتین کے کوآپریٹو اداروں کے لئے 'ڈیری سہکار'کے لئے میں 22-2021کی مالی امداد تقسیم کی جو (عارضی)کروڑ روپے 41,025میں این سی ڈی سی نے 23

فیصد زیادہ ہے۔ کوآپریٹو سیکٹر کے لئے انتہائی ضروری 20کروڑ روپے کی تقسیم سے تقریبا 34،221 فنڈز کے بہاؤ کو بڑھانے کے لئے ، این سی ڈی سی نے اپنی کارکردگی اور جغرافیائی پھیلاؤ کو بڑھا لاکھ کروڑ روپے کے قرض کی تقسیم کو بڑھانے کا منصوبہ 3کر اگلے پانچ سالوں میں ہر سال تقریبا بنایا ہے۔ تمام ریاستیں اور ریاستی کوآپریٹو سوسائٹیاں این سی ڈی سی کی قرض اسکیموں سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔

(ج) سنٹرل رجسٹرار آفس کو مضبوط بنانا

41. سنٹرل رجسٹرار آفس کی کمپیوٹرائزیشن

کے انتظام کے 2002ایکٹ، (ایم ایس سی ایس)سینٹرل رجسٹرار کا دفتر ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز لئے ذمہ دار ہے۔ ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیوں کے لئے ڈیجیٹل ایکو سسٹم بنانے کے لئے سینٹرل رجسٹرار کے دفتر کو کمپیوٹرائزڈ کیا جارہا ہے۔ یہ سافٹ ویئر سینٹرل رجسٹرار آفس میں الیکٹرانک ورک فلو کے ذریعے مقررہ وقت میں درخواستوں اور سروس کی درخواستوں پر کارروائی کرنے میں مدد کرے گا۔ اس میں او ٹی پی پر مبنی صارف رجسٹریشن، ایم ایس سی ایس ایکٹ اور قواعد کی تعمیل کے لئے تصدیقی جانچ، وی سی کے ذریعہ سماعت، رجسٹریشن سرٹیفکیٹ جاری کرنے اور الیکٹرانک طور پر دیگر مواصلات کے اہتمام ہوں گے۔ اس کمپیوٹرائزیشن پروجیکٹ سے نئے ایم ایس سی ایس کو رجسٹر کرنے میں نمایاں مدد ملے گی اور ان کے کاروبار میں آسانی کو بھی فروغ ملے گا۔

42. 2022بل، (ترمیمی)ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز

کا مقصد ترمیم کرنا ہے 2022بل، (ترمیمی)ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز کی دفعات کو شامل کیا گیا ہےویں آئینی ترمیم اور 97میں 2002ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیز میں گورننس کو مضبوط بنانا، شفافیت میں اضافہ، احتساب میں اضافہ، دسمبر 20کو لوک سبھا میں پیش کیا گیا تھا اور 2022دسمبر 7انتخابی عمل کو بہتر بنانا وغیرہ۔ یہ بل کو دونوں ایوانوں کی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کو بھیج دیا گیا تھا۔ جوائنٹ کمیٹی کی رپورٹ کے 2022 کو لوک سبھا میں دیا گیا ہے۔ اس بل 22.03.2023مطابق بل پر غور و خوض اور منظوری کا نوٹس کو پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں غور و خوض اور منظوری کے لئے پیش کیا جانا ہے۔

(کے) دیگر اقدامات

43. کی کمپیوٹرائزیشن (اے آر ڈی بی)زراعت اور دیہی ترقیاتی بینکوں

طویل مدتی کوآپریٹو کریڈٹ ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے، وزارت

کی کمپیوٹرائزیشن کے منصوبے کو تعاون میں آگے (اے آر ڈی بی)زراعت اور دیہی ترقیاتی بینکوں بڑھایا جا رہا ہے۔ اس میں مختلف اجزاء ہوں گے جیسے ہارڈ ویئر کی خریداری، جامع انٹرپرائز ریسورس حل، ڈیجیٹلائزیشن، تربیت اور مدد فراہم کرنا، اور سافٹ ویئر کی دیکھ بھال وغیرہ۔ (ای آر پی)پلاننگ فیصد مرکزی اور ریاستی 75فیصد اے آر ڈی بی اور بقیہ 25اس اسکیم میں ہونے والے اخراجات کا حکومتیں برداشت کریں گی۔ کمپیوٹرائزیشن اے آر ڈی بیز کو مختلف فوائد فراہم کرے گی ، جیسے کارکردگی میں اضافہ ، تیزی سے قرض کی تقسیم ، لین دین کی لاگت میں کمی ، شفافیت میں اضافہ اور ادائیگیوں کا کم عدم توازن وغیرہ۔

44. سہارا گروپ آف سوسائٹیز کے سرمایہ کاروں کو رقم کی واپسی

-کے حکم کے ذریعے سہارا 29.03.2023وزارت تعاون کی عرضی پر عزت مآب سپریم کورٹ نے کروڑ روپے ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو سوسائٹیوں کے سینٹرل رجسٹرار کو 5000سیبی ریفنڈ اکاؤنٹ سے سہارا کریڈٹ کوآپریٹو لمیٹڈ،)کوآپریٹو سوسائٹیوں 4منتقل کرنے کی ہدایت دی تاکہ سہارا گروپ کی کے ڈپازٹرز کے جائز بقایا جات کی ادائیگی کی جا سکے۔ (سہارایان یونیورسل ملٹی پرپز سوسائٹی لمیٹڈ ہمارا انڈیا کریڈٹ کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ اور اسٹارز ملٹی پرپز کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ۔ اسٹاک ہولڈنگ اور (ریٹائرڈ)کو جسٹس جناب آر سبھاش ریڈی (ایس ڈی ایم ایس ایل)ڈاکیومنٹس مینجمنٹ سروسز لمیٹڈ تیار کرنے (پورٹل)ایڈوکیٹ جناب گورو اگروال کی نگرانی اور نگرانی میں ایک شفاف ڈیجیٹل سسٹم کے لئے کام پر لگایا گیا ہے تاکہ معزز سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل میں مرکزی رجسٹرار کے ذریعہ تقسیم کی جا سکے۔ ری فنڈ کے عمل کی نگرانی کے لئے مذکورہ کمیٹیوں میں سے ہر ایک کے لئے بھی مقرر کیے گئے ہیں۔ (او ایس ڈی)سینٹرل رجسٹرار کی طرف سے خصوصی ڈیوٹی پر چار افسران پورٹل کے ذریعے حقیقی ڈپازٹرز کے متعلقہ بینک اکاؤنٹ میں ان کے ڈپازٹس اور کلیمز کی مناسب شناخت اور ثبوت جمع کرانے کے بعد شفاف طریقے سے ادائیگی کی جائے گی۔ سینٹرل رجسٹرار آفس جلد ہی ایک پریس ریلیز جاری کرنے جا رہا ہے تاکہ ان سوسائٹیوں کے سرمایہ کاروں کو پورٹل کے ذریعے ریفنڈ کے لئے درخواست دینے کے لئے مطلع کیا جاسکے۔

45. مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کوآپریٹو سوسائٹیوں کے رجسٹرار کے دفتر کی /ریاستوں کمپیوٹرائزیشن کے لئے اسکیم

مرکز کے زیر /کوآپریٹو سوسائٹیوں کے لئے کاروبار کرنے میں آسانی کو بڑھانے اور تمام ریاستوں انتظام علاقوں میں شفاف پیپر لیس ریگولیشن کے لئے ڈیجیٹل ایکو سسٹم بنانے کے لئے ، وزارت تعاون کے ذریعہ ریاستی رجسٹرار دفاتر کی کمپیوٹرائزیشن کے لئے ایک اسکیم تیار کی جارہی ہے۔ اس اسکیم مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے کوآپریٹو ایکٹ پر مبنی /کے تحت تیار کردہ سافٹ ویئر متعلقہ ریاست

مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے /ہوگا۔ وزارت اس اسکیم کو تیار کرنے کے لئے تمام ریاستوں رجسٹراروں کے ساتھ بات چیت کر رہی ہے اور جلد ہی اسے مرکزی اسپانسرڈ اسکیم کے طور پر تجویز کیا جائے گا۔

***